قصائد کی روایت کی اور معلقات نام رکھا۔

برطانوی مستشرق کا نظریہ یہ ہے کہ کلمہ معلقۃ دراصل لفظ علیق سے بنا ہے جو قیمتی اور نفیس و حسین شئی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ان منظوم ذہنی تخیلات کا نام معلقات، ان کے بہترین نفیس اور تمام اور مثالی شہ پارے ہونے کی بنا پر پڑا۔

۱۳۶۸ھ ء

"الحیاۃ الادبیۃ فی العصر الجاھلی، محمد عبدالمنعم خفاجی ص ۲۶۵ طبع

مذکورہ بحث سے معلقات کے سلسلہ میں دو رائیں سامنے آتی ہیں، ایک گروہ ان ادبا و مورخین کا ہے جو معلقات کے تعلیق علی الکعبہ کے قائل نظر آتے ہیں۔ اور دوسری جماعت اس خیال کو نہیں مانتی ہر ایک کے پاس کچھ دلائل ہیں۔ جو گروپ ان قصائد کے لٹکائے جانے کے مخالف ہے اس کا کہنا ہے کہ ابو جعفر نحاس جس جاہلی ادبی سرمایہ کی حفظ و روایت کرنے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ اس نے لٹکانے اور نہ لٹکانے کی کوئی بات ہی نہیں کی اور انہیں سموط یا مشہورات کے نام سے موسوم کیا۔

یہ گروپ دوسرا ثبوت یہ پیش کرتا ہے کہ اگر معلقات خانہ کعبہ میں آویزاں کئے گئے ہوتے تو حضور کے زمانے میں اس کی صفائی و مرمت کے وقت کچھ شعری نمونے ملتے لیکن بطور مثال چند اشعار بھی نہیں نظر آئے۔ ایک دلیل یہ پیش کی جاتی ہے کہ امرؤالقیس جیسے گندے، بد اخلاق، اور بد کلام شاعر کے گندے اور برے کلام کو کعبہ جیسی مطہر جگہ پر کیسے آویزاں کیا جا سکتا ہے، لہذا دیوار کعبہ پر لٹکانے کی بات بعید از عقل معلوم پڑتی ہے۔ ایک چوتھی بات جو تعلیق علی الکعبہ کے مخالفین اپنی رائے کے ثبوت میں پیش کرتے ہیں، وہ یہ کہ یہ اشعار بادشاہ کے خزانے میں لٹکائے جاتے، مجلس شعر و شاعری کے

وقت میلۂ عکاظ میں بادشاہ کی ذات موجود رہتی، جو اشعار مثالی اور پسندیدہ ہوتے، بادشاہ انہیں اپنے خزانے میں محفوظ کرنے کا حکم دیتا۔ ابن سلام نے تو ایک ایسی روایت بھی بیان کی ہے کہ حیرہ کے بادشاہوں کے پاس دیوانِ اشعار تھا جس میں مشہور شعراء کے نایہ مایہ ناز کلام موجود تھے۔

(جاری)

اسلام کا اقتصادی نظام

● ـــــ مجاہد ملت مولانا محمد حفظ الرحمٰنؒ

ایک عظیم الشان کتاب جس میں اسلام کے پیش کئے ہوئے اصول و قوانین کی روشنی میں بتایا گیا ہے کہ دنیا کے تمام معاشی نظاموں میں صرف اسلام کا اقتصادی نظام ہی ایسا نظام ہے، جس نے محنت و سرمایا کا صحیح توازن قائم کر کے اعتدال کا راستہ نکالا ہے اور جس پر عمل کرنے کے بعد سرمایہ و محنت کی کشمکش ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتی ہے۔

صفحات ۴۸۰ بڑی تقطیع قیمت -/۵۰ روپے، مجلد -/۶۰ روپے

ندوۃ المصنفین، اردو بازار، جامع مسجد دہلی